OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

فہم قرآن کے لغوی منہج پر پاکستانی مصنفین کے کام کا مطالعہ

A Study of the Works on Lexical Methodology of the Understanding of the Quran by Pakistani Writers

Abdul Rahman

Doctoral Candidate, A. Lecturer in Islamic Studies, University of Gujrat

Muhammad Irfan

Doctoral Candidate Islamic Studies, University of Gujrat

Shehbaz Shabbir

Doctoral Candidate Islamic Studies, University of Gujrat

Abstract

The lexical method means a method in which the wording is discussed, and the lexical method in which the grammatical and syntactic discussion of the Quranic words will be discussed, as there is a book of Imam Ragheb Al-Isfahani with the name of Mufradat-ul-Quran and there are many books on Gharib-ul-Quran and also many books have been compiled with the name of Dictionaries of Quran. In the light of the introduction and style of the books, an attempt has been made to make it clear that understanding the literal method of understanding the Quran is very important, and it helps a lot in understanding the Quran.

Key Words: Quran, Works, Lexical Methodology, Pakistani writers

تمہید

غریب القرآن پر جن علماء نے توجہ دی ہے، ان میں سب سے پہلے حبر الأمة حضرت ابن عباسؓ ہیں۔ چنانچہ 'غریب القرآن' کے نام سے ایک تفسیر بھی ان کی طرف منسوب ہے۔ اسی طرح 'التفسیر الاکبر' ہے جو ابن عباسؓ کی طرف منسوب ہے، اس سے یہ اشارہ ہوتا ہے کہ وہ مفرداتِ قرآن کی تشریحات کے سلسلہ میں شعر اور کلامِ عرب سے استشہاد کرتے تھے۔ غریب القرآن کے سلسلے میں حضرت ابن عباسؓ کے بعد ابان بن ثعلب بن رباح جریری، ابو سعید اکبری مولیٰ بنی جریر بن عباد ابو امامہ ۱۴۱ھ کا نام لیا جاتا ہے جن سے امام مسلم اور اصحابِ سنن روایت کرتے ہیں، انہوں نے بروایت ابو جعفر اور ابو عبداللہ 'غریب القرآن' میں ایک تفسیر مرتب کی جس میں شعرائے عرب کے کلام سے شواہد پیش ہیں۔ ان کے بعد بہت سے علماء نے 'معانی القرآن'،

CC BY

'اعجاز القرآن' اور 'غریب القرآن' کے نام سے تفاسیر لکھیں جو کہ الفہرست از ابن ندیم، کشف الظنون از حاجی خلیفہ اور مفتاح السعادۃ میں مذکور ہے۔[1] جن علمانے اس موضوع پر کتابیں لکھیں، ان میں سے ابوزکریا یحییٰ بن زیاد الفراء ۲۰۷ھ، ان کے تلمیذ ابوعبدالرحمن عبداللہ بن یحییٰ نیریدی ۲۶۰ھ، ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ تمیمی ۲۱۰ھ، ابواسحٰق ابراہیم بن محمد سری زجاج ۳۱۰ھ اور امام راغب اصفہانی ۵۰۲ھ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے مجاز القرآن، معانی القرآن اور غریب القرآن تین ناموں سے کتابیں تصنیف کیں جن میں سے 'مجاز القرآن' از ابوعبیدہ طبع ہو چکی ہے۔ یہ کتاب ترتیب مصحف پر ہے، مگر فراء کی 'معانی القرآن' اس سے زیادہ اہم ہے، ابن قتیبہ دنیوری، اسحٰق بن راہویہ اور ابوحاتم سجستانی کے شاگرد ہیں، موصوف نے اس موضوع پر 'غریب القرآن' اور 'مشکل القرآن' دو کتابیں تصنیف کیں اور یہ دونوں 'القرطین' کے نام سے طبع ہو کر مصر سے شائع ہو چکی ہیں۔ امیر قنوجی ۱۳۰۷ھ نے 'الاکسیر' میں ابن قتیبہ کو تیسرے طبقے کا ذکر کیا ہے۔ ابوعبید القاسم بن سلام کی 'غریب القرآن' کا تذکرہ الفہرست ابن ندیم میں بھی ملتا ہے۔ نیز ابن ندیم نے لکھا ہے کہ "موصوف نے 'معانی القرآن' کے نام سے بھی ایک تفسیر لکھی ہے۔[2] ابوعبدالرحمن یزیدی نے بھی 'غریب القرآن' کے نام سے اس موضوع پر کتاب لکھی ہے۔ امام راغبؒ کی تصنیف 'مفردات القرآن تقریباً پندرہ سو اُناسی مفردات پر مشتمل ہے۔ گویا قرآن کے کل مواد ۱۶۵۵ میں سے صرف ۶۶ متروک ہیں۔ مصنف نے اپنی کتاب کو حروفِ تہجی کے مطابق ترتیب دیا ہے اور ہر کلمہ کے حروفِ اصلیہ میں سے پہلے حرف کی رعایت رکھی ہے۔ طریق بیان فلسفیانہ ہے۔ یعنی اوّلاً ہر مادہ Root کے اصل معنی متعین کرتے ہیں۔ پھر اس اعتبار سے وہ لفظ قرآن میں جتنے مقامات پر استعمال ہوا ہے، اسے اصل معنی کی طرف لوٹاتے ہیں، تشریح لغت میں یہ طریق اُصولی حیثیت رکھتا ہے اور اسے اختلاف کی صورت میں کسوٹی قرار دیا جا سکتا ہے۔ پھر مصنف ہر کلمہ کی تشریحات کے سلسلہ میں ان تمام آیات کے اِحصا کی کوشش کرتے ہیں جن میں وہ کلمہ استعمال ہوا ہے تاکہ آیات کے سیاق وسباق سے صحیح مفہوم سامنے آجائے اور اس میں کسی قسم کا اشتباہ باقی نہ رہے۔ امام راغب کے بعد متاخرین نے بھی غریب القرآن پر مستقل تصانیف لکھی ہیں جن میں سے 'تحفۃ الأریب بمافي القرآن من الغریب' لأبي حیان محمد بن یوسف أندلسي ۷۴۵ھ، 'تراجم الاعاجم' تالیف زین المشائخ محمد بن ابوالقاسم خوارزمی ۵۶۲ھ اور 'مفردات القرآن' از شہاب الدین احمد بن یوسف المعروف بسمین حلبی ۷۶۵ھ خاص طور پر قابل توجہ ہیں۔ مگر ان سب کتابوں میں 'مفردات امام راغب' کو جو شہرت اور امتیاز حاصل ہے، وہ کسی دوسری کتاب کو نہیں، بلکہ یوں کہئے کہ باقی سب کتابیں مردہ ہو چکی ہیں اور صرف مفرداتِ راغب ہی زندہ ہے۔[3]

پاکستانی مصنفین کا فہم قرآن کے لغوی منہج پر تحقیقی کام

مترادفات القرآن مصنف مولانا عبدالرحمان کیلانی

مولانا عبدالرحمان کیلانی نے مفردات القرآن تالیف کی ہے، اہل اردو پر جو قرآن کو سمجھنے کا شوق رکھتے ہیں۔ اس کتاب کا اصل موضوع اردو الفاظ کے تحت قرآن میں جو مترادف الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان کا فرق پیش کرنا ہے۔ اس کتاب میں عنوانات اردو کے حروف تہجی کے لحاظ سے دیے گے ہیں۔ اس کتاب کے آغاز میں فہرست دی گی ہے اس فہرست کے علاوہ ص 35 سے 66 تک عربی الفاظ جو قرآن میں استعمال ہوتے ہیں ان کی فہرست دی گی ہے اس کتاب کو قرآن مجید کی ایک ڈکشنری کہا جا سکتا ہے اس کتاب کے آخر میں اسمائے معرفہ کے ضمیمہ جات کے طور پر انبیاء، فرشتوں، انسانوں، اسمانی کتابوں، مشرکین کے دیوی دیوتاوں، مقامات، اقوام، مذاہب، فرقوں، عبادات، اور شرعی اصطلاحوں کا بھی تفصیل سے ذکر کی گیا ہے۔ اس کے بعد لغت الاضداد، فہرست اضداد، چند جامع اسماء، غلط العوام، چند مشتبہ الفاظ، مختلف الفاظ کے لغوی اور شرعی معنوں کے فرق کی وضاحت، قرآن میں استعمال ہونے چند محاوارات اور بعض مشکل مادوں کی تفصیل بیان کی گی ہے۔ جیسا کے کتاب کے عنوان

سے ظاہر ہے کتاب کا اصل موضوع، اردو الفاظ کا ذیلی فرق پیش کرنا ہے، عنوانات، اردو زبان کے حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیے گے ہیں مصنف کا طریقہ کار یہ ہے کسی اردو لفظ مثلا، سامان، کا عنوان قائم کرنے کے بعد اس کے لیے جتنے الفاظ قرآن مجید میں استعمال ہوتے ہیں ان کو پہلے بیان کرتے ہیں پھر ان الفاظ کی جگہ بیان کرتے ہیں کدھر استعمال ہوا ہے سامان کے عنوان کے تحت ان الفاظ کو بیان کرتے ہیں، عرض، متاع، اثاث، جھاز، اسلحہ، نعمہ، بضاعہ، ریش، ماعون، حذر، اور معایش۔ پھر ان میں سے ہر ایک کا قرآن میں جو محل ہے وہ بیان کرتے ہیں اور اس مقام سے مناسب رکھنے والا معنی واضح کرتے ہیں پھر آخر میں بحث کا خلاصہ بیان کرتے ہیں اور تمام الفاظ کے درمیان فرق بیان کرتے ہیں۔[4] اس کتاب کا عملی طور پر فائدہ معلوم کرنے کے لیے ایک مثال ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں، سورہ ن والقلم میں ہے اللہ تعالی فرماتے ہیں: لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ لَيَصْرِمُن، کا معنی کاٹنا ہے، اس کتاب میں کاٹنا کے عنوان کے تحت دس الفاظ ذکر کیے گے ہیں، حصد، صرم، قطع، قطع عین کے شد کے ساتھ، بتر، بتک، عض، خصد جز، عقر، کاٹنے کے معنی میں قرآن مجید میں یہ دس الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اب ان الفاظ میں فرق کیا ہے مصنف بیان کرتے ہیں، حصد کا معنی، پکی ہوئی کھیتی کو درانتی سے کاٹنا، صرم کا معنی، تیز دھار آلہ سے پھلوں کے گچھے کاٹنا، قطع کا معنی عین کے شد کے ساتھ، کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، قطع کا معنی، کسی بھی چیز کو کاٹ کر جدا کر دینا، بتر کا معنی کسی جانور کی دم کاٹنا اور دوسرا معنی مقطوع النسل ہونا، بتک کا معنی، کان وغیرہ کاٹنا یا چیرنا، عض کا معنی، دانت سے کاٹنا، خصد کا معنی، درخت کے کانٹے کاٹنا اور صاف کرنا، جز کسی سخت چیز کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، عقر کا معنی کاٹ کر کاری زخم لگانا۔[5] یہ ایسی کتاب ہے اس کی نظیر عربی زبان میں بھی نہیں ملتی، چنانچہ مشہور تاریخ دان حافظ محمد اسحاق زاھد اس کتاب کی تقریظ میں لکھتے ہیں: اس کتاب کی اہمیت اور عالی مرتبت ہونے کی اس سے بڑی دلیل کیا ہے کہ اس کا اولین مقصد قرآن فہمی ہے، اور یہ کتاب بلاواسطہ قرآن کے الفاظ سے بحث کرتی ہے، اگر اس کے موضوع کا جائزہ لیا جائے تو اس کتاب کے عنوان سے ظاہر ہے قرانی علمی ذخیرے میں جو کتابی صورت میں موجود ہیں کوئی بھی ایسی کتاب پہلے نہیں لکھی گی حتی کہ عربی زبان میں بھی کوئی کتاب اس جیسی کتاب جیسی نہیں لکھی گی۔[6] مصنف خود اپنی کتاب کے بارے لکھتے ہیں: میں نے بچپن میں اپنے والد محترم سے قران مجید کا ترجمہ اور عربی قواعد پڑھے اس طرح بچپن ہی میں ایک دفعہ قرآن مجید کا ترجمہ مکمل کر لیا تھا۔ بڑا ہوا تو از سر نو قرآن کریم کا مطالعہ کا ذوق پیدا ہوا میں نے دیکھا کہ قرآن مجید کے بہت سے الفاظ کا اردو زبان میں صرف ایک ہی لفظ سے ترجمہ کی جاتا ہے مثلا خوف، خشیت، حذر، وجل، وجس، تقوی، اور رھب ان سب الفاظ کا ایک ہی معنی کیا جاتا ہے اور وہ معنی ہے ڈرنا، مجھے یہ شوق تو پہلے ہی سے تھا کہ ان مترادفات میں کیا فرق ہے معلوم کرنا چاہا تو مایوسی ہوئی کوئی کتاب اس پر نہ مل سکی علماء سے پوچھا تو حیران ہوا کہ علماء کا ذہن بھی اس سے خالی ہے انھوں نے یہ فرق کبھی محسوس کرنے کی کوشش ہی نہیں کی بہت تھوڑے حضرات کو دیکھا جو اس طرف توجہ کرتے ہیں پھر میں نے مختلف کتب لغت کا مطالعہ کیا، کچھ کتابیں ایسی مل گی جن میں مترادف الفاظ کو اکٹھا کیا گیا ہے مگر ان مترادفات کا آپس میں فرق کیا ہے اس کی کسی نے ضرورت ہی نہ سمجھی، اس سے سلسلے میں سب سے پہلی کتاب جس سے امید کی کرن نظر آئی وہ امام راغب کی مفردات القرآن ہے امام موصوف کا اصل موضوع قرآن کریم کے مفرد مادوں کے معانی کو واضح کرنا ہے ان کا فرق بتانا نہیں ہے کسی جگہ امام صاحب نے کچھ روشنی ڈالی ہے لیکن پوری ضرورت نہیں ہوتی تھی اس لیے میں نے اللہ کی مدد سے یہ کتاب لکھنے کا ارادہ کیا اور اللہ کا شکر ہے کہ کتاب مکمل ہو گی۔[7]

امام راغب نے اپنی کتاب مفردات القرآن کے مقدمہ میں ذکر کیا ہے، کہ ان شاء اللہ اس کتاب کے بعد ایک ایسی کتاب لکھنے کا ارادہ ہے جس میں مترادفات القرآن جو الفاظ ہیں ان میں فرق کیا ہے یہ بیان لکھا جائے گا جس سے قرآن مجید میں ایک ہی معنی کے لیے مختلف الفاظ مثلا ایک جگہ ذکر کیا ہے قلب اور دوسری جگہ فواد اور تیسرے مقام پر کہا ان الفاظ میں کیا فرق ہے اس کی

کیا توجیہ ہے معلوم ہو سکے گی، اسی طرح اس کتاب میں ہم یہ بھی بتائیں گے کہ قصہ ختم ہونے پر کسی جگہ قرآن میں آتا ہے، ان فی ذلک لایت لقوم یوقنون، اور دوسرے مقام پر فرمایا، لقوم یعلمون اور کہیں فرمایا لقوم یفقھون، تو اس میں کونسی لطافت پائی جاتی ہے۔ اسی طرح قرآن مجید میں جو مختلف جگہ پر جو مختلف کلمات استعمال ہوئے ہیں جیسے لاولی الابصار لذی حجر اور لاولی النھی وغیرہ کلمات ہیں ان میں کیا فرق ہے کیا حکمت ہے بعض لوگ ان کی تفسیر میں یہ لکھ دیتے ہیں کہ یہ مترادفات ہیں اور سمجھتے ہیں انھوں نے تفسیر کا حق ادا کر دیا ہے اس کتاب میں ہم ان میں فرق اور ان کی حکمت بیان کریں گے۔ [8] امام راغب کی اس تحریر پر مولانا عبد الرحمان کیلانی فرماتے ہیں: مفردات القران لکھنے کے بعد امام راغب نے کوئی ایسی کوشش کی یہ نہیں یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے میں نے کوئی ایسی کتاب پوری کوشش کی کہ مل جائے لیکن نہیں مل سکی اور اگر مل بھی جاتی تو اس کتاب سے صرف عربی دان ہی مستفید ہو سکتے تھے اس لیے میں نے یہ کتاب مترادفات القرآن اردو زبان بولنے والوں کے لیے لکھی ہے۔ [9]

عنوان کتاب: آسان قرآنی عربیمصنف: پروفیسر محمد رفیق چودھری۔ ناشر: مکتبہ قرآنیات لاہور

قرآن مجید انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جس کے بعد وحی کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے منقطع ہوا۔ اس عظیم الشان کتاب نے انسانیت کے لئے ہدایت کی نئی جہتیں کھول دی ہیں۔ قرآن کریم کا معجزہ یہ ہے کہ تقریباً چودہ سو سال سے زائد عرصہ سے اپنی اصل زبان میں موجود ہے۔ قرآن کریم پر ایمان ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور قرآن کریم کا انکار کفر ہے۔ رب کائنات نے قرآن کریم کی تلاوت کو باعث ثواب اور باعثِ برکت قرار دیا ہے۔ قرآن پر عمل دین و دنیا اور دنیا و آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے۔ قرآن کریم کی اسی اہمیت کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ ہر مسلمان اسے سمجھے اور اس پر عمل کرے۔ الحمدللہ آج کے دور میں قرآن مجید کی بہت سے تفاسیر اور تراجم موجود ہیں۔ لیکن قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے تراجم اور تفاسیر پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔ مختلف اہل علم نے قرآن کریم کی تفہیم، تدریس و تالیف کے لئے کوششیں کی ہیں جن کی مدد سے اس کلام الہی کو سمجھا جا سکتا ہے اور اسکی روح تک پہنچا جا سکتا ہے۔ "آسان قرآنی عربی" محترم جناب محمد رفیق چودھری کی تصنیف ہے۔ موصوف معروف کالم نگار اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ مذکورہ کتاب دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ایک جدید کتاب ہے۔ کتاب کا مقصد قرآن فہمی ہے۔ کتاب نہایت عمدہ اور آسان اسلوب سے مزین ہے۔۔ جو حضرات قرآن کریم کو سمجھنے کے خواہوں ہیں وہ اس کو اس کتاب کی مدد سے مختصر عرصے میں قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں:

عربی زبان کے تمام بنیادی قواعد کو خاص تدریسی ترتیب سے چالیس اسباق میں سمیٹ دیا گیا ہے۔ ان اسباق کے ذریعے سکھائی گئی عربی قرآن مجید سے ہی لی گئی ہے اور ہر سبق کے آغاز میں تقریباً چالیس کے لگ بھگ منتخب قرآنی الفاظ، جملے اور تراکیب دی گئی۔ جن کی مادری زبان عربی نہیں ہیں اور وہ ایک ایسے ماحول میں رہتے ہیں جہاں عموماً عربی نہیں بولی جاتی ان کی نفسیات کو مد نظر رکھتے زبان دانی کا عام فہم طریقہ تدریس اپنایا گیا ہے۔ تدریسی اسلوب قرآن کریم سے ماخوذ ہیں جن میں قوائد اور اسلوب سے بیان کیے گئے ہیں مزید ان قوائد کی تفاصیل بھی بیان کی گئی ہیں اور آخر میں سوالات دیے گئے۔ قرآنی عبارت کا ترجمہ الگ سے دیا گیا ہے۔ اس کی بدولت یہ کتاب بغیر استاد کے بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ کتاب کے اختتام پر صرف و نحو، صرف صغیر اور ترکیب نحوی کا تعارف اور تفصیلات دی گئی ہیں اس کے علاوہ انگریزی مترادفات بھی موجود ہیں۔ مذکورہ کتاب کو اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے کہ طلباء اپنے فارغ اوقات مثلاً سیمسٹر کے بعد یا چھٹیوں کے دوران میں اس کا مطالعہ کر سکیں اور قرآن کو سمجھ سکیں۔ کیونکہ اس کتاب میں عربی کے تمام بنیادی قواعد موجود ہیں جس کی مدد سے قرآن کریم کا ترجمہ کیا جا سکتا ہے اور قرآن کا

فہم سمجھا جاسکتا ہے اس لئے یہ کہنا بجا ہو گا قرآن مجید کو سیکھنے کے لیے یہ کتاب ایک کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔اس کتاب کے مطالعے کے بعد قرآن کریم کا مطالعہ شروع کیا جاسکتا ہے جس سے قرآن کے معنی کو سمجھا اور قرآن کے آفاقی پیغام کو نہایت شیریں انداز میں جانا جاسکتا ہے۔ طلباء سے گزارش ہے کہ وہ کتاب کا مطالعہ کریں قرآن کے فہم کو سمجھنے اور قرآن کی عربی کو سمجھیں اور اپنی دنیا و آخرت سنوار لیں۔

مصنف بلاشبہ تشنگان علم میں بہت جانی اور مانی شخصیت ہیں۔ موصوف علمی اور ادبی حلقوں میں بڑا نام ہے۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور قرآن فہمی کے جس عظیم مقصد کا بیڑہ مصنف نے اٹھایا ہے انہیں اس میں کامیاب فرمائے آمین۔

آسان چالیس سبق

(مصنف : علامہ فروغ احمد ناشر : فروغ قرآن اکیڈمی، اسلام آباد سنہ اشاعت: 23 مارچ2015ء) دنیا کی کسی بھی زبان کا کوئی بھی لفظ قرآن حکیم کے الفاظ کا متبادل نہیں ہے قرآن کو سمجھنے کے لئے تفسیر کا مطالعہ ضروری ہے لیکن عام آدمی تفاسیر مطالعہ آسانی سے نہیں کر سکتا اس لئے قرآن کریم کو عربی زبان میں یہ سمجھا جائے تو نہ صرف قرآن کو سمجھنا آسان ہو گا بلکہ عربی زبان کی فصاحت و بلاغت اور چاشنی کا لطف بھی لیا جاسکے گا۔ اس حقیقت سے بھی انکا ممکن نہیں کہ قرآنی عربی دنیا کی آسان ترین زبان ہے اللہ تعالی نے اس کو پڑھنا اور سمجھنا آسان بنا دیا ہے۔ قرآن کریم میں استعمال ہونے والے اکثر الفاظ اردو زبان میں موجود ہیں۔ قرآن کریم کی گرائمر ایک معمولی پڑھے لکھے شخص کے لیے بھی قابل فہم ہے کیونکہ قرآن کریم کی دعائیں اور عبارتیں شب روز زبان پر رہتی ہیں۔ مذکورہ کتاب کا سبب تالیف یہ ہے کہ قرآن کو عربی زبان میں ہی سمجھا جائے اور اس پر عبور حاصل کیا جائے۔ مصنف نے اپنی تحقیق کی بنیاد پر سولہ سو کے قریب ایسے الفاظ جاز کا چناؤ کیا ہے جو کہ عربی زبان کے کروڑں الفاظ کی روح اور خلاصہ ہیں۔ ان میں سے بھی بارہ سو ایسے الفاظ ہے جو ہم روز مرہ اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں ایک عام اردو دان ان الفاظ کو آسانی سے سمجھ اور پڑھ سکتا ہے۔ بقیہ چار سو کے قریب الفاظ اردو زبان میں موجود نہیں ہیں، یہ گرائمر کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس کتاب میں ان چار سو الفاظ کو چالیس اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان اسباق کی مدد سے ایک عام اردو دان گرائمر کی مشکلات میں پڑے بغیر قرآن کریم کی عربی سے سے ہر آیت کا مطلب سمجھنے کے قبل ہو سکتا ہے۔ اسباق میں عام فہم اور سادہ زبان استعمال کی گئی ہے۔ سادہ الفاظ میں دیے گئے یہ اسباق محض روزانہ کے پچیس منٹ کے مطالعے سے سیکھے جاسکتے ہیں حتی کہ کسی استاد کی مدد کے بغیر آپ اپنے بچوں کو بھی یہ اسباق پڑھا سکتے ہیں۔ مصنف نے اسباق کو حل کرنے کے لیے ہدایات بھی ہیں اور اگر قارئین کو کسی مشق کو حل کرنے میں دشواری محسوس ہو جو تو مصنف سے بذریعہ خط رہنمائی کے لیے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔(حوالہ۔ مصنف : علامہ فروغ احمد ناشر: فروغ قرآن اکیڈمی، اسلام آباد سنہ اشاعت: 23 مارچ 2015ء ص9)

الفرقان کتاب کا تعارف

(مصنف : شیخ عمر فاروق، ناشر : جامعہ تدبر قرآن، لاہور سن اشاعت: 21 مارچ2017ء) بلاشبہ اللہ تعالی انتہائی مہربان اور غفور الرحیم ہے۔ اللہ کریم نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لیے لئے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث فرمائے اور اپنے پیغمبروں کی امتوں کی رہنمائی کے لئے بہت سے صحیفے اور کتابیں نازل کیں۔ ان سب پیغمبروں میں آخری نبی اور آخری رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن مجید کے ساتھ ہی وحی کا سلسلہ موقوف ہوا۔ آج کے اس دور میں انسانیت کی ہدائیت کا واحد ذریعہ قرآن کریم ہی ہے۔ قرآن کریم

نے سرزمین عرب میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قدم قدم پر نہ صرف رہنمائی فرمائیں بھائی ایک تھوڑے سے عرصے میں شاندار انقلاب برپا کر دیا کیا جس کی مثال نسل انسانی کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اعتراضات کیے جاتے تھے قرآن کریم نے ان کے جوابات دیئے، جنگ کے دوران اس کتاب نے مسلمانوں کی مدافعت کی اور ان کو دلاسا دیا۔ ہر مشکل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالی کے کلام نے کفار کے دلوں پر بھی اثر کیا ہر چند کہ کفار نے میں نے ایمان کی دولت کو قبول نہ کیا لیکن یہ اعتراف کرنے میں کفار بھی کوئی امر مانع نہ رکھتے تھے کہ یہ کتاب دلوں پر اثر کرتی ہے اور اس کی فصاحت و بلاغت کی مثال ناممکن ہے۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ نہ صرف اس کتاب کی بار بار تلاوت کریں بلکہ اس کو سمجھیں اور اس کو اپنی زندگیوں میں لاگو کریں۔ قرآن سیکھنے اور سکھانے کا یہی جذبہ مذکورہ کتاب کی تصنیف کا ذریعہ ہے۔ دراصل یہ ہفت روزہ ایشیا میں درس قرآن کے سلسلے میں چھپنے والی تحریر کا ایک مجموعہ ہے۔ جہاں یہ کاوش قارئین کے لئے خیر و برکت کا باعث ہے وہیں کتاب اللہ کو آسان پیرائے میں سمجھنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ مصنف نے کوشش کی ہے کہ عربی نہ جاننے والوں کے ذہنوں میں قرآن کے لفظی معنی کے پیغام کو عام کیا جائے۔ سمجھانے کے لیے مصنف نے الفاظ کے مادے ماضی و مضارع اور صیغے تفصیل کے ساتھ بیان کیے ہیں۔ مذکورہ کتاب میں مختلف مفسرین کرام کے حوالے دیے گئے ہیں۔ قدیم و جدید تفسیر کا یہ مجموعہ یقیناً قرآن کریم کو آسان زبان میں قارئین تک پہنچانے کا کی ایک بہترین کاوش ہے۔ جن تفاسیر سے استفادہ حاصل کیا گیا ان میں مولانا امین احسن اصلاحی "تدبر قرآن"، مولانا مفتی محمد شفیع کی "معارف القرآن"، مولانا عبد الماجد دریابادی کی "تفسیر ماجدی"، سید رشید رضا مصری کی "تفسیر المنار" سید قطب شاہ کی "فی ظلال القرآن" اور سید ابو الاعلی مودودی کی "تفہیم القرآن" شامل ہیں۔ (حوالہ۔ مصنف : شیخ عمر فاروق ناشر : جامعہ تدبر قرآن، لاہور سن اشاعت: 21 مارچ 2017ء ص 5)

مفتاح القرآن مصنف حافظ عبد الغفور

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے مصنف فرماتے ہیں: عرصہ دراز سے خواہش تھی کہ تعلیمات القرآن کے ہر لفظ کی ضروری تحقیق پر ایک کتاب لکھی جائے، جس میں قرآن کے ہر ہر لفظ کی تفصیل بیان کی جائے آئے جس سے مدرسین علماء اور خطباء کے ساتھ ساتھ طلباء بھی مستفید ہو سکے۔ قرآن فہمی اور لفظی تحقیق میں مہارت پیدا کرے۔ اللہ تعالی میرے استاد محترم مولانا بشیر احمد کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے جنھوں نے اپنا انداز تدریس میں یہ ذوق اجاگر کیا اس کتاب کی کچھ خصوصیات یہ ہیں حروف تہجی کی ترتیب پر مفتاح القرآن مرتب کی گئی ہے ہر لفظ حروف تہجی کی ترتیب پر چلایا گیا ہے۔ تیسری خصوصیت ہے جن الفاظ کا مطلب عام فہم ہے ان کی تفصیل چھوڑ دی گئی ہے اور جو اپنی حالت کی وضاحت چاہتے ہیں، مثلا: ڈرنا کے لیے گیارہ لفظ ہے ہر لفظ کی تشریح کی گی ہے۔ اہم افعال اور ابواب کو بھی لکھا گیا ہے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ اس کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، کتاب کے آغاز میں میں اصطلاحات بھی لکھ دی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر مصدر، فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر اور فعل لازم، فعل متعدی، فعل معروف، فعل مجہول، اسم مشتق، اسم فاعل، اسم مفعول، کتاب کی خصوصیات میں ان چیزوں کے ساتھ اضافہ ہو جاتا ہے۔[10]

معلم لغت القرآن

اس کتاب کے مصنف سید اعجاز حیدر ہیں۔ ناشر مکتبہ قاسم لاہور۔ قرآن حکیم کے ساتھ بلاواسطہ طور پر معنوی تعلق کی اہمیت افادیت اور ضرورت کی ایک حقیقت ہے جس کا انکار ممکن نہیں، اگر لفظ تلاوت کی گہرائی میں اترا جائے تو بقول امام راغب اصفہانی اس کا مادہ تلا کے معنی، کسی کے پیچھے پیچھے اس طرح چلنے کے ہیں کہ تابع اور جس کے پیروی کی جارہی ہے کوئی رکاوٹ نہ

ہو، یعنی قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے معانی کے اوپر غور کیا جائے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے ۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت اردو زبان میں قرآن حکیم کے بہتر سے بہتر تراجم اور تفاسیر موجود ہیں، مختلف ادوار کے علماء نے زبردست کارنامے سرانجام دیے ہیں، جس کے لیے ہم اور ہماری آنے والی نسلیں ان کی شکر گزار ہیں اللہ تعالی کے ہاں اس کام کا اجر و ثواب یقینا بہت زیادہ ہے ان کا یہ کام قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے ہماری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور ہم اس کے قرآن مجید کے احکامات پر عمل بھی کرسکتے ہیں۔ قرآن مجید کی زبان اور اس کا اسلوب اس کے محاورے اس کی اصطلاحات اس کی بلاغت کی اپنی مستقل اور انفرادی حیثیت ہے اور یہی اس کا علاج اور وجہ ہے جسے ترجمہ اور تفسیر سے ظاہر کرنا ممکن ہے۔ انہیں اپنی خصوصیات کی وجہ سے بڑے زور کے ساتھ لڑتا ہے قرآن مجید چیلنج کرتا ہے کہ ہے کوئی جو اس جیسی کوئی ایک سورت لاکر دکھائے پھر قرآن مجید خود ہی کہتا ہے کہ ایسا نہ کوئی کرسکتا ہے نہ کسی نے کبھی کیا ہے قرآن مجید چونکہ عربی زبان میں نازل ہوا اس لیے سمجھ لیا گیا کہ اس کے مفہوم تک پہنچنا ممکن ہے عربی جس کو آتی ہے وہی سمجھ سکتا ہے عربی زبان کیوں کہ بذات خود ایک نہایت وسیع زبان ہے اس پر عبور حاصل کرنا مشکل کام ہے۔ عربی زبان میں ایک مادے سے مختلف الفاظ بنتے ہیں مثلا: احمد، محمود اور حامد ان سب کا ایک ہی مادہ حمد ہے ۔ قرآن مجید میں وارد ہونے والے الفاظ کے لغوی معنی کو عربی لغات میں استعمال ہونے والے مادوں سے موازنہ کریں تو قرآنی لغت اور عربی زبان کی لغت کا فرق واضح طور پر سامنے آجاتا ہے لسان عرب میں اسی ہزار ہیں، امام راغب اصفہانی مفردات القرآن کے مطابق 1671 مادے قرآن میں استعمال ہوتے ہیں جو مندرجہ بالا قوامیس کی مادوں کی اوسط تعداد کا دو فیصد سے بھی کم ہیں، ان مادوں سے بننے والے الفاظ کا قرآن مجید میں مذکور الفاظ کے ساتھ موازنہ اس طرح ہے۔ عربی زبان کے اسی ہزار لغوی معنوں سے نکلنے والے الفاظ کی تعداد 75 لاکھ کے قریب ہے جبکہ قرآن حکیم کے س1671 لغوی معنوں سے نکلنے والے مفرادت قرآن کے مطابق صرف 8615 ہیں۔ بار بار استعمال ہو کر ستر ہزار آٹھ سو پینتالیس تک جا پہنچتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوا کہ ذخیرہ الفاظ کے پہلو سے عربی زبان کے ذخیرہ الفاظ کے مقابل قرآنی زبان کا ذخیرہ الفاظ نہایت محدود ہے۔[11]

لغات القرآن

اس کتاب میں میں مفرد الفاظ اور ان کے معانی پر پر روشنی ڈالی گئی ہے قرآن پاک کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے قرآن مجید کے مفرد الفاظ اور ان کے معنی پر غور و فکر کرنا ضروری ہے الفاظ کی تاثیر کیا ہے۔ لفظی ترجمہ کیا ہے اور پھر اسکے بعد اس کے محاورہ کا کیا ترجمہ ہے، جملے کا کیا ترجمہ ہے تو اس میں ایک کتاب کی ضرورت محسوس کی گئی اس ضرورت کو مصنف نے خوب اچھی طرح سے نبھایا ہے کہ کوئی ایسی لغت القرآن ہو جو پاروں کی ترتیب سے ہو اس کتاب میں پہلے پارے کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے ہے عربی زبان بہت وسیع زبان ہے فصاحت اور بلاغت کے اعتبار سے دوسری زبانوں سے بہت اعلی زبان ہے ہے قرآن پاک ہمارے ہی لئے نہیں بلکہ دنیا جہان کے لیے ایک ضابطہ حیات ہے۔ ہم اس سے فائدہ کس وقت اٹھا سکتے ہیں جب ہم اس کے معنی اور الفاظ پر غور کریں۔ کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اوپر سے دیکھ کر قرآن پڑھ لیا تو کافی ہے۔ قرآن مجید کے بنیادی مضامین حکایات، معاملات، عبادات، معیشت، معاشرت، جنگ، حلال و حرام سیاسیات وغیرہ، ان مضامیں سے فائدہ اسی وقت اٹھایا جا سکتا ہے جب قرآن کے معانی کا پتہ ہو گا۔ قرآن پاک میں سب سے پہلے عربی زبان کے مفرد الفاظ اور ان کے معانی پر غور و خوض کرنا انتہائی ضروری ہے الفاظ کی تاثیر معنی سے ہوتی ہے اگر معنی ہی معلوم نہیں ہے تو الفاظ دل و دماغ میں نہ اتر سکتے ہیں نہ اثر کرسکتے ہیں ہیں عام تفسیر میں معنی لا محالہ مختصر ہی ہو سکتے ہیں ان میں وہ تفاصیل شامل نہیں ہیں جن کا مطالعہ علماء کرام کا حصہ ہے رہا سوال لغات القرآن کا تو لغات القرآن از حرف تہجی کے لحاظ سے ہوتی ہیں بر عکس اس کے میں نے ذاتی طور پر محسوس کیا

کوئی ایسی کتاب ہو جو قرآنی آیات کی ترتیب تلاوت اور پاروں کے لحاظ سے مزین ہو دوسری لغات القرآن سے یہ کتاب لغات القرآن مختلف اس لئے ہے کہ یہ پارے کی ترتیب سے ہے دوسرے حروف تہجی کی ترتیب سے ہوتے ہیں ہیں اس وقت کے شروع میں عربی صرف ونحو کے چند ابتدائی اور بنیادی قواعد درج ہیں جو عربی زبان کی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے لیے لازمی ہے یہ کتاب ان حضرات کے لئے جو عربی زبان کچھ نہ کچھ سیکھ کر قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے کا شوق رکھتے ہیں بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔[12] اس کتاب لغات القرآن کے مصنف خود اپنی کتاب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میرا دعوی تو نہیں ہے لیکن وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ آپ قرآن مجید کی تلاوت کر سکتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر بآسانی قرآن کو سمجھ سکتے ہیں۔ اگر آپ قرآن مجید کو سمجھنے کا شوق رکھتے ہو اس کام کے لیے بلاناغہ کم از کم ایک گھنٹہ بات کر سکتے ہیں تو آپ کو قرآن مجید کا ترجمہ خود سے سمجھ آجائے گا یہ اللہ تعالی کا احسان ہے کہ میں اپنی کم علمی اور عمر رسیدہ ہونے کے باوجود پہلے پارے کی لغت پیش کر سکتا ہوں اس میں اگر پڑھنے والوں کے لیے کوئی فائدہ ہو تو آپ مجھ سے بہتر طور پر دیکھ سکتے ہیں البتہ اتنا عرض کر دینا غیر مناسب نہ ہو گا کہ میں نے اس سورت کی ترتیب میں خصوصی انداز اختیار کیا ہے یہ قرآنی آیات کی ترتیب تلاوت سے مزین ہے اور یہ کتاب حروف تہجی کے مطابق نہیں عربی زبان کی وسعت کو نظر رکھتے ہوئے الفاظ کے لفظی معنی کے علاوہ جو کسی آیت زیر نظر میں مراد ہے اور جہاں ضروری معلوم ہوا شرعی اور اصطلاحی معنی اور کچھ تشریح بھی بیان کی ہے جہاں عربی الفاظ کے معنی قرآن کریم کی دوسری آیات میں تبدیل ہو جاتے ہیں وہاں دوسری آیات میں تبدیل شدہ معنی کا باحوالہ بیان کیا گیا ہے 690 شمارات ہیں ہر شمارہ نمبر کے بعد سورہ نمبر کے بعد آیت نمبر ہے قرآن پاک کے جن الفاظ کے معنی اور تشریحات بیان کی گئی ہیں وہ اسی طرح انہیں درج کیا گیا ہے۔[13]

قرآنی الفاظ کے مادے

قرآن مجید عربی زبان میں ہے اور عربی زبان نہایت جامع اور مفصل زبان ہے۔ اس کا وسیع ذخیرہ الفاظ ہے اس میں نئے نئے الفاظ بنانے کا باقاعدہ نظام موجود ہے، عربی زبان کا عام طور پر ایک مادہ ہوتا ہے، جس میں اس کے بنیادی معنی پوشیدہ ہوتے ہیں اگر کسی لفظ کے بنیادی معلوم ہوں تو اس سے بننے والے تمام اسماء افعال اور مشتقات کا مطلب سمجھنا بہت آسان ہو جاتا ہے ۔مثال کے طور پر پر ہم لفظ کتاب لیتے ہیں اس کا ہے مادہ ک، ت، اور ب ہے، اس مادے کے بنیادی معنی لکھنے کے ہیں اور اس سے بننے والے الفاظ جیسے کاتب کا معنی لکھنے والا، مکتوب کا ترجمہ لکھا گیا۔ قرآن مجید میں کل الفاظ کی تعداد صرف چھ ہزار سے کچھ اوپر ہیں، ان میں بنیادی الفاظ سے دو ہزار کے لگ بھگ ہیں جو مختلف رنگوں میں آتے ہیں۔ آمن ،یومن ، یومنون ، تومنون ،مومن، المؤمنون ہم معنی الفاظ ہیں۔ سب لفظ ایمان سے نکلے ہیں اگر ہمیں ایمان کا مطلب پتا ہو گا تو ان سارے معانی کا پتہ ہو گا، اگر کوئی شخص ایمان کے معنی سمجھ لیتا ہے تو اس کے لیے اس سے بننے والے تمام الفاظ کا مطلب سمجھنا آسان ہو جاتا ہے گویا کہ اگر صرف دو ہزار بنیادی قرآنی الفاظ کے معنی ان کے مادوں کے لحاظ سے سمجھ لے جائیں تو پورے قرآن مجید کے تمام الفاظ کے معنی سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ الحمدللہ آج کل قرآن مجید کو سیکھنے سکھانے کا شوق مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین میں بڑھتا جارہا ہے اور ان کی راہنمائی اور معاونت کے لیے یہ کتاب اسی لئے لکھی گئی تاکہ قرآن مجید کے کو آسانی سے سمجھا جا سکے، اس کتاب میں قرآن مجید کے تمام مادے لکھ دیے گئے ہیں۔ ان مادوں کو سمجھ لیا جائے تو پورے قرآن مجید کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔[14]

قرآن پاک کی لغوی تشریح۔ پارہ الم

یہ کتاب حافظ عبد الجبار کی تالیف ہے اور اس کتاب کو فہم قرآن انسٹیٹیوٹ نے لاہور سے 2010ء میں شائع کیا ہے۔ قرآن مجید ذخامت اور حجم کے اعتبار سے چھوٹا ہے لیکن مضامین اور معنوی اعتبار سے بہت عظمت والا ہے، اس کی معلومات اور دلائل اس میں بہت زیادہ ہیں اور یہ ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے اس کے قواعد کو سیکھنے کے لئے اس کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے۔ فہم قرآن انسٹیٹیوٹ نے اس کتاب کو شائع کیا ہے اس کتاب میں قرآن فہمی کے لئے راہ ہموار کی گئی ہے۔ پروفیسر عطاء الرحمن ثاقب نے قرآن مجید کی لغوی تشریح کے لئے خانوں میں قرآن کے الگ الگ الفاظ کے نیچے اس کا لفظی ترجمہ، گرامر کا بامحاورہ ترجمہ، لغوی معنی اور عنوان دیا ہے۔ اس کتاب میں قرآن مجید کے پہلے پارے کی لغوی تشریح کی گئی ہے۔ سب سے پہلے الفاظ دیے جاتے ہیں پھر الفاظ کا لفظی ترجمہ اور اس کی تشریح۔ یہ کہاں سے بنا ہے؟ اس کا مادہ کیا ہے؟ باب کیا ہے؟ پھر عربی زبان کے حوالے سے اس کی ترکیب کی جاتی ہے اور آخر میں خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔ بہت ہی عمدگی کے ساتھ نحوی وصرفی اور لغوی انداز میں اس کتاب میں تشریح کی گئی ہے۔[15]

قرآن مجید کا عربی۔ اردو لغت

یہ کتاب ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کی تالیف ہے اور اس کتاب کو مقتدرہ قومی زبان نے اسلام آباد سے 2001ء میں شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں حروف تہجی کے اعتبار سے قرآن مجید کے تمام الفاظ کی لغوی تشریح کی گئی ہے کسی بھی معجم اور لغت کی ترتیب و تالیف کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ الفاظ کے مادہ کو بنیاد بنایا جائے اور انہیں حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا جائے۔ یہ طریقہ ان لوگوں کے لئے مفید اور آسان ہے جو اس زبان سے واقفیت رکھتے ہیں۔ زیر نظر کتاب ان حضرات کے لیے مرتب کی ہیں جو عربی زبان پر دسترس نہیں رکھتے اور ہر لفظ کے مادے کو تلاش کرنا ان کے لیے دشواری کا سبب ہے۔ اس کتاب میں میں عربی زبان نہ جاننے والوں کے لئے بھی بڑی آسانی ہے۔ حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے اس لئے کہ ہر ایک انسان جو عربی سے صحیح طرح واقف نہیں، وہ لفظ کا مادہ نہیں نکال سکتا۔ اس کتاب کے رسم الخط میں بھی اخیال رکھا گیا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے جو لفظ جیسے قرآن حکیم میں لکھا ہوا ہے اسی طرح اوہ لفظ س کتاب میں لکھا جائے، اس کتاب میں الفاظ کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو بلند پایا علماء نے لکھی ہیں۔ قرآن مجید میں کئی الفاظ ایک سے زائد جگہوں پر بھی آئے ہیں، بلکہ بعض الفاظ تو ایسے بھی ہیں جو بہت کثرت سے استعمال میں آتے ہیں مصنف کیلیے ہر مقام کا حوالہ دینا مشکل بھی تھا اور کتاب طویل ہونے کا بھی ڈر تھا اس وجہ سے ان کو ذکر نہیں کیا گیا، اس لیے اہتمام کیا گیا ہے جو لفظ ایک سے زائد جگہ ہے اس کے دو ابتدائی حوالے درج کر دیے گے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ ہر لفظ پر اعراب لگایا گیا ہے کیوں کہ عربی زبان میں اعراب کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔[16]

قاموس الفاظ القرآن۔ عربی اردو

یہ کتاب الدکتور عبد اللہ عباس ندوی کی عربی تالیف ہے اور اس کا اردو ترجمہ پاکستان سے پروفیسر عبد الرزاق نے کیا۔ اس کتاب کو مکتبہ دار الاشاعت نے کراچی سے 2003ء میں شائع کیا ہے۔

قاموس الفاظ القرآن

یہ کتاب عربی زبان میں ہے اور بہت ہی مفید کتاب ہے۔ قرآن مجید کے تمام الفاظ کا بڑی خوبی کے ساتھ احسن انداز میں ڈاکٹر عبد اللہ عباس ندوی نے انگریزی زبان بولنے والوں کے لیے مستند ماخذ اور تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے اس کو ترتیب دیا۔ بہت عمدہ مصنف نے کام کیا ہے۔ دارالاشاعت نے ایک دینی خدمت کے طور پر ڈاکٹر عبد اللہ عباس ندوی صاحب کی محنت کو قاموس الفاظ القرآن عربی اور انگریزی کا اردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے کہ اصل کتاب میں انگریزی اور

انگریزی سے انگریزی کے حوالے دیے گئے، صرفی اور نحوی ترتیب میں ابواب کو ہندسوں کی بجائے ان کے اصل ناموں سے لکھا گیا ہے۔ عربی سے وابستہ حضرات کو اس سے الفاظ کی ترتیب سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

قرآن آسان

یہ کتاب ڈاکٹر غلام مرتضیٰ کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں بہت ہی آسانی کے ساتھ آسان قرآن تحریک میں حصہ ڈالا گیا ہے۔ ہماری غلط فہمی یہ ہے کہ عربی زبان انتہائی مشکل زبان ہے اور اسے صرف علماء ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اس کتاب سے ثابت ہو گا کہ عربی زبان خصوصاً قرآن کی زبان بہت آسان ہے۔ زبان کو دس پندرہ روز میں آسانی سے سیکھا جا سکتا ہے، اسی طرح یہ بھی غلط فہمی ہمارے معاشرے میں ہے کہ قرآن مجید بہت ہی مشکل کتاب ہے اور اس کو سمجھنے کے لیے کم از کم تیرہ علوم سے فارغ التحصیل ہونا ضروری ہے۔ نتیجتاً لوگوں نے سمجھا کہ قرآن مجید کو صرف بڑے روحانی بزرگ علماء ہی سن کر سمجھ سکتے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ [17] اور ہم نے قرآن کو ذکر نصیحت کے لئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا، اس کتاب میں بڑی آسانی کے ساتھ چند اسباق کی مدد سے قرآن مجید کا فہم دیا گیا ہے جس سے ناظرین قرآن مجید کو اچھی طرح سے سمجھ سکتے ہیں۔ اس کتاب میں بیس آسان سبق دیے گئے ہیں اور ہر سبق کے بعد ایک مشق لکھی ہے۔ قرآن مجید کے 217 الفاظ کی تشریح اور قرآن میں ان کے استعمال کا جدید طریقہ مشق جو لوگ یہ 217 اچھی طرح سے سمجھ لیتے ہیں وہ قرآن مجید کے ستر فیصد الفاظ سے واقفیت حاصل کر لیتے ہیں۔[18]

شرح الفاظ القرآن، قرآن پاک کی تفسیری لغت

یہ کتاب مولانا عبد الرشید گجراتی کی تالیف ہے اور اس کتاب کو شمسی پبلشنگ ہاؤس نے کراچی سے جولائی 2006ء میں شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں قرآن فہمی کے لئے شرح الفاظ القرآن، قرآن مجید کے الفاظ قرآن کی شرح کی گئی ہے اور مصنف نے بہت عمدگی کے ساتھ اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کی ہے قرآن مجید سمجھنے کے لئے قرآن مجید کے الفاظ کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے، اسی لیے یہ کتاب لکھی گئی۔ مولانا عبد الرشید گجراتی نے اسی سلسلے کی یہ کتاب لکھی ہے تاکہ قرآن کو سمجھنے والے قرآن کے الفاظ کو سمجھ سکیں۔ اس کتاب کی ترتیب سورتوں کے حساب سے رکھی گئی ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہر لفظ جو مشکل ہے وہ لکھ دیا جائے اور اس کی تشریح کر دی جائے آیات کا ترجمہ مفتی محمد شفیع کی تفسیر معارف القرآن سے سامنے رکھ کر کیا گیا ہے۔ جہاں الفاظ کی تفسیر میں اہل تفسیر کا اختلاف ہوا وہاں اہل تفسیر کے اقوال نقل کر کے فیصلہ اہل علم پر چھوڑ دیا گیا، اختلاف کو بھی ذکر کیا گیا ہے جہاں کسی لفظ کے معنی کو ترجیح دی گئی ہے وہ بھی اہل لغت اور اہل تفسیر کے فرامین کے مطابق دی گئی ہے اس کتاب میں امام راغب اصفہانی کی مفردات القرآن اور دیگر لغات سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔[19]

انوار البیان فی حل لغات القرآن

یہ کتاب علی محمد پی۔ سی۔ ایس کی تالیف ہے اور اس کتاب کو مکتبہ سید احمد شہید نے لاہور سے 2005ء میں شائع کیا ہے۔ یہ کتاب قرآن حکیم کے ان طالب علموں کے لیے لکھی گئی ہے جو زبان عربی کا کم از کم ابتدائی علم رکھتے ہوں اور عربی گرامر کی ابتدائی قوانین سے واقف ہوں اور اس سلسلے میں مزید معلومات کے طالب ہوں۔ یہ کتاب نہ صرف ان کو قرآنی عبارت کے مختلف الفاظ اور جملوں کی صرفی اور نحوی ترکیب میں مددگار ہو گی۔ اس کتاب میں صرفی نحوی پہلو کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اسی طرح نہج عبارت اور الفاظ کی گہرائی تک بحث کی گئی ہے۔ اسی طرح اس کتاب میں الفاظ جملوں اور آیات کی صرفی نحوی لحاظ سے وضاحت کی گئی ہے۔ اس کتاب کا نام انوار البیان فی حل لغات القرآن رکھا گیا ہے۔

الیاقوت والمرجان ان فی حل صیغ القرآن

یہ کتاب مولانا مختار احمد سلفی کی تالیف ہے اور اس کتاب کو مکتبہ اسلامیہ لاہور نے سن 2005ء میں شائع کیا۔ اس کتاب میں قرآنی الفاظ کو قرآن مجید کے الفاظ کی موجودہ شکل کا لحاظ کرتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے تاکہ ابتدائی طالب علم کے لئے لفظ کو تلاش کرنا آسان ہو جائے۔ قرآن مجید کا کوئی لفظ بھی تلاش کرنے کے لئے اس کا مادہ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کی قرآن مجید میں موجودہ شکل کے اعتبار سے تلاش کیا جائے گا۔ اس کتاب کو اٹھائیس ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی حروف تہجی میں سے ہر حرف سے شروع ہونے والے الفاظ کو الگ باب میں لکھا گیا ہے۔ الفاظ کو قرآنی رسم الخط میں لکھا گیا ہے کسی لفظ کو تلاش کرتے وقت اگر وہ لفظ نہ ملے اس کے شروع اور آخر سے زائد حروف کو ہٹا دیا جائے ترجمہ قرآن کے سیاق وسباق کو ملحوظ رکھا گیا ہے اگر کسی فعل کا فاعل جمع اسم ظاہر ہو یا فائل جمع مکسر ہو تو اس کا ترجمہ فاعل کے اعتبار سے جمع والا ہو گا قرآن مجید کا ترجمہ سیکھتے ہوئے جب ایک لفظ مختلف جگہوں پر آتا ہے تو ہر جگہ اس کا لفظ کا ترجمہ دوبارہ سے یاد کرنا پڑتا ہے اسی طرح بعض اوقات یہ لفظ کا ترجمہ مختلف جگہوں پر مختلف ہو جاتا ہے وہ الفاظ جو اصل میں مصدر رہے یا اسم فاعل ہے مگر قرآن مجید میں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں تو ان کے استعمال کا لحاظ کرتے ہیں۔

اعراب القرآن

یہ کتاب محترم عثمان علی اور ان کے ساتھی حافظ ابو بکر عثمان اور حافظ احسان اللہ نے شیخ الحدیث حافظ محمد شریف اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے مایہ ناز مدرس مولانا نجیب اللہ طارق کی زیر نگرانی اہم تفاسیر کو سامنے رکھتے ہوئے سوالاً جواباً مرتب کی ہے۔ اور اس کتاب کو مکتبہ اسلامیہ لاہور نے سن 2014ء میں شائع کیا ہے۔ یہ کتاب جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے درس کی صورت میں سوالوں اور سوالات کے جوابات ہی ہیں قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے نحوی صرفی لغوی اور تفسیری نکات لکھنا ضروری ہے اس کتاب میں سوالوں کے جواب دیئے گئے ہیں یہ کتاب عربی سکھانے کے لئے لکھی گئی۔ یہ کتاب خاص طور پر دینی مدارس کے طلباوطالبات اور علماء کے لیے ہے جو درس نظامی کے ساتھ ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

بر صغیر کے حوالے سے خدمات لغات القرآن کا تحقیقی جائزہ

اس آرٹیکل میں ڈاکٹر فضل احمد صاحب نے بر صغیر کے حوالے سے لغات القرآن کا جائزہ لیا ہے اور لکھتے ہوئے آپ نے سب سے پہلے عربی زبان کی لغات کا ذکر کیا ہے کہ اس فہم قرآن کے لغوی منہج میں عربی زبان میں کیسے کام ہوا اور کس نے کام کیا انہوں نے کچھ ایک مصنفین کا ذکر کیا ہے اس میں سندھی زبان میں کس کس نے کیا کام کیا ہے اس موضوع پر لکھی جانے والی کتاب کا حوالہ دیا ہے۔

پاکستان میں لغات القرآن کے متعلق تحریر کی گئی کتب

پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خاکوانی اس کتاب اس آرٹیکل میں ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی نے پاکستان میں قرآن کے لغوی منہج پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے فرماتے ہیں جہاں تک قرآن فہمی کے لئے لغات القرآن کی اہمیت اور ضرورت کا تعلق ہے تو اس ضرورت کی اہمیت سورج سے زیادہ واضح ہے ویسے بھی کسی زبان کو سمجھنے کے لیے وہ زبان کی لغت کی ضرورت و اہمیت ہمیشہ مسلم رہی ہے۔

خلاصۂ بحث

لغوی منہج کا مطلب ایسا منہج ہے جس میں لفظی بحث کی گئی ہو، اور لغوی منہج جس میں قرآنی الفاظ کی صرفی اور نحوی بحث کی گی ہو۔ لغوی منہج کے لیے علماء اور سکالرز مفردات القرآن، غریب القرآن، اور لغات القرآن کا بھی لفظ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے مفردات القرآن کے نام سے امام راغب الاصفہانی کی کتاب ہے اور غریب القران پر بھی کئی کتب ہیں اور لغات القرآن کے نام

سے بھی کئی کتب تالیف کی گئ ہیں۔اس مضمون میں فہم قرآن کے لغوی منہج کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ مختلف کتابوں کے تعارف اور اسلوب کی روشنی میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ فہم قرآن کے لغوی منہج کی بہت اہمیت ہے، اور اس سے قرآن کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

References

[1]Mufridat al-Quran, 16.
[2]Al-Firist, 112.
[3] Muhammad Masood Abduh, Quran Fahmi kay Bunyadi Usool aur Lughat e Arab, Muhaddis (2003):272.
[4]Abdul Rahman Kilani, Mutradifat al-Quran ma' Furooq al-Lughvia (Lahore: Maktaba al-Salam, 2019), 9.
[5]کیلانی Kilani, Mutradifat al-Quran ma' Furooq al-Lughvia, 689-690.
[6]Kilani, Mutradifat al-Quran ma' Furooq al-Lughvia, 9.
[7]4Kilani, Mutradifat al-Quran ma' Furooq al-Lughvia, 9.
[8]Mufridat al-Quran, 25.
[9]Mufridat al-Quran, 4.
[10] Hafiz Abdul Ghafoor, Miftah al-Quran (Sargodha: Markazi Jamiat Ahl-Hadith, 2007), 7.
[11] Syed Ijaz Haider, Muallim Lughat al-Quran (Lahore: Maktaba Qasim ul Uloom), 13.
[12]Azez Ahmad, Lughat al-Quran (Rawalpindi: 1394AH), 6.

[13]Azez Ahmad, Lughat al-Quran (Rawalpindi: 1394AH), 7.

[14] Professor Rafiq Ahmad, 7
[15]Hafiz Abdul Jabbar, Quran-e-Pak ki Lughvi Tashreeh (Lahore: Quar Institute, 2010), 5.
[16] Dr. Muhammad Mian Siddiqui, Urdu Lughat (Islamabad: Muqtadira Qaumi Zubaqn, 2001), 10.

[17] Al-Qamar 54:17.
[18]Dr. Ghulam Murtaza Malik, Quran Asan (Lahore: Ali syed, 1997), 10.
[19]Abdul Rashid Gujrati, Quran Pak ki Tafsiri Lughat (Karachi: Shamsi Publishing House, 2006), 54.